حرم شریف میں نماز پڑھتے ہوئے کعبہ کو دیکھنا

مجیب: مولانا فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1301

تاریخ اجراء: 05 رجب المرجب 1445ھ / 17 جنوری 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

حرم شریف میں نماز پڑھتے ہوئے کعبہ کو دیکھ سکتے ہیں یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

نماز کے آداب میں سے ہے کہ اپنی نگاہ کو حالت قیام میں موضع سجدہ سے آگے نہ لے جائیں، رکوع میں پشت قدم اور سجدہ میں ناک کی طرف، قعدہ میں گود کی طرف نگاہ رکھی جائے اور سیدھی جانب سلام پھیرتے ہوئے دائیں کندھے کی طرف جبکہ بائیں جانب سلام پھیرتے ہوئے نظر بائیں کندھے کی طرف ہو، خانہ کعبہ میں نماز پڑھتے ہوئے بھی اسی ادب کو ملحوظ رکھ کر نماز پڑھیں کیونکہ یہ حکم اس لئے بیان کیا گیا تاکہ نماز میں خشوع حاصل ہو اور کسی ایسی چیز پر نگاہ پڑنے سے حفاظت رہے جو نمازی کو غافل کر دے اور کعبۃ اللہ کے سامنے نماز پڑھنے والا بھی اس سے محفوظ نہیں لہٰذا اس کے لئے بھی نظر کے یہی آداب ہیں جو بیان ہوئے۔

تنویر الابصار و در مختار میں ہے: ”(نظرہ إلی موضع سجودہ حال قیامہ، وإلی ظھر قدمیہ حال رکوعہ، وإلی أرنبة أنفه حال سجودہ، وإلی حجرہ حال قعودہ، وإلی منکبه الایمن والایسر عند التسلیمة الاولی والثانیة) لتحصیل الخشوع“ یعنی حالتِ قیام میں نظر سجدہ کی جگہ کی طرف ہو، رکوع میں پُشتِ قدم کی طرف، سجدہ میں ناک کے اگلے حصہ کی طرف، حالتِ قعدہ میں گود کی طرف، پہلے سلام میں سیدھے کندھے کی طرف اور دوسرے سلام میں بائیں کندھے کی طرف ہو تاکہ خشوع حاصل ہو۔

ردالمحتار میں ہے: ”فی ذلک حفظله عن النظر إلی ما یشغله، وفی إطلاقه شمول المشاھد للکعبة لأنه لا یأمن ما یلھیه“ یعنی اس حکم میں اس چیز کی طرف دیکھنے سے حفاظت ہے جو اس کو مشغول کر دے اور اس

اطلاق میں وہ شخص بھی شامل ہے جو کعبہ کو دیکھ رہا ہو کیونکہ وہ بھی اس چیز سے محفوظ نہیں جو اس کو غافل کر دے۔(رد المحتار علی الدر المختار، جلد2، صفحہ214، دار المعرفہ، بیروت)

حاشیۃ الطحطاوی میں ہے:"ویفعل ھذا ولو کان مشاھدا للکعبۃ علی المذھب "یعنی نمازی اسی حکم پر عمل کرے گا اگرچہ وہ کعبہ کے سامنے ہو۔(حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح، صفحہ277، مطبوعہ: بیروت)

بہارِ شریعت میں ہے:"حالت قیام میں موضع سجدہ کی طرف نظر کرنا، رکوع میں پشتِ قدم کی طرف، سجدہ میں ناک کی طرف، قعدہ میں گود کی طرف۔"(بہار شریعت، جلد01، صفحہ538، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net